

نے جانا کہ اس کا رب ہے جو گناہ کو بخشتا ہے اور اس کی وجہ سے اس کو پکڑتا ہے میں نے اس کے گناہ کو بخش دیا پس جو چاہے وہ کرے روایت کیا اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے و نعم ما قیل۔

ابن درگہ مادرگہ نومیدی نیست

صد بار اگر توبہ شکستی باز آ

پس صورت مسئلہ میں پیش امام جب اپنے گناہ کے کام سے توبہ نصوح کرے گا تو اس کی توبہ قبول ہوگی اور وہ گناہ کا کام جس کا وہ مرتکب ہوا ہے اگر موجب کسی کفارہ شرعیہ کا ہے تو وہ کفارہ اس پر لازم ہوگا ورنہ نہیں۔ کتبہ محمد عبدالرحمان عفا اللہ عنہ۔

[1] - گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے کوئی گناہ کیا ہی نہیں۔

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نذیریہ

جلد: 2، کتاب التوبہ: صفحہ: 69

محدث فتویٰ